www.abdulhaq.info/articles/hinduism/

Paigham Sulh, 3 November 1923

پیغام صلح کا مقدمہ

یکم نومبر کو پیغام صلح کا مقدمہ لالہ شنکرداس صاحب سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہوا، اور استغاثہ کی طرف سے تین گواہوں کی شہادت قلمبند کی گئیں، پہلے گواہ مسٹر پیٹری سپرنٹنڈنٹ پولیس تھے، دوسرے گواہ مسٹر بینرجی تھے جو محکمہ اخبارات کے مترجم تھے، اور تیسرے گواہ لالہ موتی رام کلارک دفتر ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر تھے،

پیغام صلح کی طرف سے جناب چودھری ظفر اللہ خان صاحب بیرسٹر اور جناب میاں عبدالعزیز صاحب بیرسٹر مقدمہ کی پیروی کے لئے پیش ہوئے، اور انہوں نے گواہان استغاثہ پر جرح کی، پہلے گواہ تو چونکہ عیسائی تھے، اس لئے نفس مضمون کے متعلق زیادہ واقفیت نہ رکھتے تھے، مسئلہ نیوگ کے متعلق انہوں نے کہا، کہ میں ذاتی طور پر تو اس کو پسند نہیں کرتا، لیکن ہر ایک ملک کے رسم و رواج علیحدہ ہوتے ہیں،

دوسرے گواہ نے دوران جرح میں کہا، شاکت مت ویدوں کا کوئی فرقہ نہیں، اس پر مولوی عبدالحق صاحب نے وید میں سے وہ منتر پیش کیا جس میں شاکت مت کا ذکر تھا، اس سوال پر کہ ویدوں کا انگریزی ترجمہ درست ہے کہا کہ انگریزی ترجمہ درست نہیں، سوال کیا گیا کہ اچھا کسی اور زبان میں صحیح ترجمہ موجود ہے؟ جواب دیا کہ کوئی صحیح ترجمہ موجود نہیں، پھر سوال ہوا کہ اچھا ویدوں کا ترجمہ ہو بھی سکتا ہے یا نہیں گواہ نے جواب دیا کہ ہاں ہو سکتا ہے، جس مضمون پر مقدمہ چلایا گیا ہے، اس میں مترجم صاحب نے ایک جگہ متعدد مرتبہ کا ترجمہ frequently کیا تھا، اس پر ہمارے وکیل نے گواہ سے پوچھا، کہ متعدد کا اصل مادہ کیا ہے، گواہ نے کہا "تعداد" ہے، پھر سوال ہوا کہ کیا "اکثر" اور "متعدد" ہم معنے ہیں. گواہ نے جواب دیا کہ ہاں ان کے ایک ہی معنے ہیں،

اس گواہ سے پوچھا گیا، کہ اچھا جو کچھ مضمون متنازعہ فیہ میں لکھا گیا ہے، وہ اگر فی الواقعہ ویدوں میں ہو تو کیا پھر بھی یہ مضمون ہندوؤں کے دل دکھانے کا موجب ہوگا، گواہ نے کہا کہ یہ باتیں ویدوں میں ہے ہی نہیں، وکیل نے پوچھا کہ اگر ہوں، اس پر عدالت نے کہا کہ اس سوال کو مسترد کر دیا جاتا ہے، وکیل نے کہا کہ آپ یہ سوال لکھ لیں، چنانچہ عدالت نے سوال لکھ لیا، اور ساتھ یہ بھی لکھا کہ یہ سوال مسترد کیا گیا،

تیسرے گواہ نے علی العموم جرح کے سوالات کے جواب نفی میں دیئے، اس گواہ کی شہادت محض اخبار کے پبلشر اور پرنٹر کے ڈیکلیریشن کے متعلق تھی،

یہ مختصری کارروائی ہم نے صرف اپنے الفاظ میں لکھ دی ہے مفصل کیفیت عدالت سے باقاعدہ نقول آنے پر ہدیہ ناظرین کی جائے گی، انشاء اللہ تعالے.